شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے‘ ماڈل ٹائون لاہور‘ فون: 042-35869501‘ ای میل: media@tanzeem.org

21اکتوبر2023ء

پریس ریلیز

تمام شہریوں پر قانون کی یکساں عملداری عدل کا تقاضا ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): تمام شہریوں پر قانون کی یکساں عملداری عدل کا تقاضا ہے۔یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔اُنہوں نے کہا کہ کسی شخص کو سپریم کورٹ آف پاکستان اگر مجرم قرار دے دے اور وہ عدالتی مفرور بھی ہو تو اُسے عدالت کے سامنے سرنڈر کیے بغیر ہائی کورٹ کا حفاظتی ضمانت دے دینا عدلیہ کی تاریخ کا انوکھا اور منفرد واقعہ ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر ریاست اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے حوالے سے امتیازی سلوک کرے گی تو یہ ملک میں فساد پھیلانے کا باعث بنے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ ہماری عدالتیں اب تک نظریہ ضرورت سے چھٹکارہ حاصل نہیں کر سکیں اور طاقت کو عدل پر فوقیت حاصل ہے۔ حضورﷺ کی ایک حدیث مبارک کا مفہوم یہ ہے کہ پہلی قومیں اس لیے تباہ ہوگئیں کہ وہ معاشرے کے بڑے لوگوں کے جرائم کی پردہ پوشی کرتی تھیں۔ اُنہوں نے کہا کہ عدل اسلام کا کیچ ورڈ ہے اور عدل کے بغیر اسلام کا کوئی تصور نہیں۔ اُنہوں نے حضرت علیؓ کے قول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومتیں کفر سے چل سکتی ہیں ظلم سے نہیں چل سکتیں۔ برطانیہ کے سابق وزیر اعظم چرچل نے جنگ عظیم دوئم کے دوران کہا تھا کہ اگر ہماری عدالتیں انصاف مہیا کر رہی ہیں تو ہمیں کوئی شکست نہیں دے سکتا۔انہوں نے کہاکہ پاکستان کا عدالتی نظام اس قدر فرسودہ ہوچکا ہے کہ اشرفیہ اور سیاست دانوں کے کیس بڑی سرعت کے ساتھ سماعت کے لیے مقرر کر دیے جاتے ہیں اورطاقت ور لوگوں کو قانون اور ضابطہ کی دھجیاں بکھیر کر عدالتوں سے ریلیف بھی مل جاتا ہے۔ دوسری طرف عام ملزم عدالت میں تاریخ کا انتظار کرتا رہتا ہے لیکن مہینوں اور سالوں گزر جانے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوتی۔ پھر یہ کہ طاقتور مجرموں کو جیل میں ہر طرح کی سہولت فراہم کی جاتی ہے لیکن چھوٹے جرائم میں ملوث افراد کو جیل میں غیر انسانی حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جیلوں میں اے، بی اور سی کلاس کا خاتمہ کیا جائے تاکہ تمام مجرموں کے ساتھ یکساں سلوک ہو اور اس ظلم و استحصال کا خاتمہ ہو سکے۔ درحقیقت عدل کا تقاضا یہ ہے کہ جس پر بھی الزام ہو اسے قانون کے مطابق عدالت میں پیش کیا جائے کیونکہ کسی مہذب معاشرے میں ماورائے عدالت قید کرنے یاغائب کردیے جانے کی کوئی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان تباہی و بربادی کے کنارے پر اس لیے پہنچ چکا ہے کہ ہم سیاسی، معاشی اور سماجی سطح پر عدل کو رواج نہ دے سکے جبکہ اسلام ہمیں عدل کا حکم دیتا ہے چاہے مقابلے میں بدترین دشمن ہی کیوں نہ ہو۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 21 October 2023

"Equal implementation of law on all citizens is a fundamental requirement of justice."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): Equal implementation of law on all citizens is a fundamental requirement of justice. This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that the granting of protective bail by the High Court to a fugitive proclaimed guilty by the Supreme Court, who has not even surrendered himself, is a unique event in judicial history. He added that if the state practices exemptive bias in its fulfillment of responsibilities, then it will contribute to naught but the normalization of corruption in the country. He said that it is evident that our courts have yet been unable to rid themselves of the doctrine of necessity, and influence continuously overpowers justice. As per the context of a Hadith of the Prophet *(SAAW)*, earlier nations were destroyed because they used to conceal the crimes of influential individuals. He said that justice is the catchword of Islam, and without it, Islam in unconceivable. He also quoted the words of Hazrat Ali *(RA)*, and said that governments can very well be run under *kufr* but never under oppression *(zulm)*. During World War II, Britain's former Prime Minister, Winston Churchill said that if our judicial system is providing justice, then absolutely no one can defeat us. He said that Pakistan's justice system has deteriorated to such an extent that cases involving the elite and politicians are swiftly scheduled for hearing, and influential individuals even get relief from courts in spite of all laws and structures. On the flip side, a common suspect is forced to wait for months and years without having his day in court. Furthermore, influential criminals are afforded all facilities even in prison, while the lay culprit has to endure inhumane conditions. He further said that in prison, divisions of A, B and C classes should be merged into one so that all criminals may live in similar conditions, and oppression and exploitation may be curbed. In reality, justice demands that whoever is accused should be presented in court as per law, since no civilized society can possibly allow extrajudicial imprisonment and 'disappearance'. He concluded by saying that Pakistan has reached the edge of devastation because of the fact that we were unable to implement the practicing of justice on the political, economic, and social levels, whereas, Islam obligates us to practice justice even when facing the worst of our enemies.

Issued by:
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami Pakistan